مدعی اور تحریف کے سلسلے
ارشادات نبو - سلسلہ ۲

آدمیوں سے نیکی کے ساتھ بات کریں

SANAD

Ur

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(شروع اللّ کے نام سے جو بڑا م ربان اور نیایت رحم والا ے)

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على أشرف الأنبياء والمرسلين

سيدنا محمد المبعوث رحمة للعالمين وعلى آله وصحبه أجمعين

پروردگار فرماتے یں : ﴿وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لاَ تَعْبُدُونَ إِلاَّ اللّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُواْ لِلنَّاسِ حُسْناً وَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلاَّ قَلِيلاً مِّنكُمْ وَأَنتُم مِّعْرِضُونَ﴾. يعني : جب م بنی اسرائیل سے وعد لیے کے تم اللّ کے سوا کسی اورکی عبادت ن کریں، اور والدین کے سات۔ نیکی اور احسان کریں، اور ایسے ہی اپنے عزیز اور رشت داروں اوریتیم اور غریبوں اور لوگوں کے سات۔ اچ ے اور نیک بات کریں ، نماز قائم رک یں اور زکات دے دیا کریں ، لیکن کچ۔ لوگوں کے بغیر اور سارے نہیں مانے اور من پیرلیے .۸۳

اتحاد اور اخلاق کے فائد

اخلاق : ایک ریش کی طرح میں اندر ے کے اُس کی نصیعت اور کردارکی فکر سے ، فکر میں بیج ا جاتا ے۔
اور اخلاق نیک ایک انسان کی فائد ے که سارے مذ ب جس کیلیے بیج ے گئے یں.
اخلاق چ رے کی صفت ے انسان کے فطرت میں ے.
حصول اور فائد ، کام میں مظبوط وتے اور ایسے بانٹنے کی طرح ن یں وتے اور قبیلے اورمکان نه پ یچانتے.

اگر کام کی حقیقت اس طرح ے پ ر نیچے دیے گئے مضمون کیوں؟

حقیقت میں اور، اخلاق گرنے اور شکست میں آج ات۔ پاوں مار رے وے یں اخلاق وي راسته ہے ک سارے آسمانی مذا ب ان کے لیے دعوت دیے گئے یں اور علم اور فکر کی خرابی انسانی صفت کے ترازو سے بنیاد میں سات۔ ے اپنی حکم کے مطابق جگه قبیل نہیں پ چانتا،
اب ی کے آج ی مفاد کی سخت گفتار اور کردار ماحول پر ایسے تو ایک فرد اور گرو سے بلند وے۔ ی سارے کام میں ک ڑے وکر جواب دینا کتنے سوال کے آیات میں وابست یں اپنی طرف دعوت دیتے یں.

- آیا آیات په توج دینے والے صرف بنی اسرائیل یں اسطرح که کچ۔ مدعی ونگے یا ی امت ب ی شامل یں؟ آیا قانون آیات کی تلوارنے آیات کورد کیا ے اوریا اس آیات کے حکم لیے جاتے یں ؟
- اس سبب سے (ناس ۔ لوگ) آیات میں کون سے یں ؟

- اس سبب سے اخلاق اور نیکی آیات میں کیا ہیں ؟
- نیکی کے لیے ساتھ رہنے کی بات پر زور دیے گئے یاد دینے کیلئے کہ خود ی آیات میں آیا ہے کیا ہیں؟

یہ آیت کس کے لیے کہا گیا ہے؟

اس آیات کے پڑنے سے میں یہ معلوم ہوگا کہ اس آیات کے نصیحت سے ہے ان کے زاری اسلام کے شریعت میں میں دیکھائی دیتے ہیں؛ جس طرح کے پروردگار نے ہم سے چاہتے ہیں اور اچھے کردار والدین کے لیے، رشتہ داروں سے، یتیم اور غریبوں اور اس طرح نماز اور زکات چاہتے ہوگا.اس طرح میں حکم ملا ہے کے سارے لوگوں سے نیکی کے ساتھ بات کریں، پھر کیسے حقیقت ہوگا کے یہ آیت صرف بنی اسرائیل کے لیے ہے؟ بنیاد سے یہ شرعی فکر نہیں ہوگا کہ نیکی اخلاق صرف بنی اسرائیل کے لیے ہے اور شریعت میں پاکی اور نیکی کی جگہ آسمانی مذاہبوں سے تمام نہیں ہوگا؛ جس طرح کے اخلاق اور فائد یقین میں لکھے ہے اور یا بدل دینا مشکل کام ہے، کیونکہ یہ چیزیں سخت جگہ پر کھڑے ہیں. جس طرح کے پیارے نبی ﷺ نے فرمایا ہے: مجھے بھیجا گیا ہے کے سارےاخلاق اور عبادت کی بنیاد کو پہنچادوں . (مسند بزار۱۵/۳۶۴)

ایک زمانے میں امام فخررازی تفسیر کبیر میں اور ابن حبان اندلسی بحرالمیط میں قرآن سے کچھ دلیل لے آئے گئے بغیر ان کے پڑنے سے اور قیمتی رنمای پر محمد کے امتی اور اُن کے زندگی پر بغیر دستخط پر لازم قرار دیتے ہیں.ایسے تو یہ دونوں مفکریں نے کہا ہے : ابوجعفر ، محمد باقر نے ایسے نصیحت کئے ہیں کے یہ آیات سب کے لیے روشن اور واضح ہے اور نہیں چاہتے تخصیص کریں اور یہ نظری بہت سخت ہے.(تفسیر رازی اور بحرالمحیط) اور دلیل یہ ہے کے موسی اور ہارون اپنے بڑے شان کے ساتھ آرام اور نرمی سے فرعون کو حکم دیے ہیں اور ایسے ہی ہمارے پیغمبر ﷺ نے نرمی لینے اور غصہ چھوڑدینے کے حکم دیے.پروردگار گشیت: ﴿ادْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ﴾{نحل:۱۲۵}اپنے ربّ کیلیے حکمت سے اور اچھے نصیحت پر بلاو.)) ﴿وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ﴾ {انعام:۱۰۸} اور گالیاں اور بُرائی نہ کرو ان کو کے اللّہ کے سوا ان ہی کے عبادت کرتے ہیں، کیونکہ پھر وہی گالیاں اور بُرائی کرتے ہیں اللّہ سے اپنے بے علمی سے. ﴿وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا﴾{فرقان ۷۲ } اور بیہودہ کاموں کے پاس چل کر پھر شرافت کے ساتھ چلتے ہیں
﴿وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ﴾ {اعراف:۱۹۹} جاہلوں سے دور رہو
ابن عجیب اس آیات کے تفسیرمیں کہا ہے :بنی اسرائیل سے سارے وعدہ اور قرار لیے گئے ہیں؛ وہی وعدہ اور قرار محمد کے امتی سے بھی لیے گئے ہیں.اور اس حکمت کے کہنے کی کہانیاں اُن کے برائی ہمارے لیے قرآن میں ہیں تو ان چیزوں کے اندر گرنے سے پرہیز کریں کے ایسے نہ ہو ، ان ہوں کی طرح تباہ ہوجائیں.(تفسیرابن عجیبع)
سارے مفسرین اس میں یقین کرتے ہیں کے اسی رہنما محمد کے امتی سے بھی ایک ہی

ین اور و جو گذرے وے ین رد نہیں ین .
آلوسی نے کہا ے : جو کوئی ک ے اس آیات کے سامنے والے اسلام کے امت ین اور حکم کے قول ے یا یہ جو آیات میں ج اد رد کیا گیا ے یا مراد جو (جو لوگ آیات میں) نیک امتی ین، اسی کے بغیر نیک بات کفر سے اور ایسی قسم کے اچ ا ن ین ے ، اس کے بغیر م نے حکم ڈونڈے ین کے اُن کو بددعای کریں اور بائی نہ مانیں اور ان سے لڑیں ، ایسے لوگ ثواب کے راستے دور چلے ین.(تفسیرروح المعانی)

مطلب سے (ناس = لوگ) آیات میں کَون سے لوگ ین؟

آیات کریم سارے وعد اور قرار سے بات کرتا ےاللّٰ تعالی نے و بنی اسرائیل سے لیے ین اور پ لے سے ک ا گیا ے کے کچ - ن ین چا تے ین اور یقین رکت ے ین کے ی ایک لازمی ے قبیلے کی شان قبیلے سے جدا پ چانا جاتا ے. شان کی قیمت اور فائد اس وقت ضروری ے آدمی لوگوں سے اور رشت داروں برداشت کریں اور انسان کو اجازت ے کے اس وقت جو بغیر اپنے رشت داروں سے سامنے وگا اور برداشت فائد اور قیمت حصول ٹھہرِن ین سکتا ے. جس طرح پروردگار فرمایا ے: ﴿مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لَا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ، بَلَى مَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ وَاتَّقَى فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ﴾ {آل عمران:۷۵-۷۶}
ایسے پروردگار فرماتے ین: ا ل کتاب سے کچ - ایسے لوگ ب ی ین کے آپ بڑے خزانے ان کے پاس امانت رک ین و تم کو واپس دے دیتے ین اور کچ - ایسے ب ی لوگ ونگے کے ایک دینار ان کے پاس امانت رک ین تم کو ن ین دیتے اس وقت تک جب ان کے سر پر نہ ٹ روگے اس لیے ایسے کرتے ین کے ان کا ک نا ے م پر انپڑ لوگوں کے مال ک انے سے ن ین پوچ تے ین اور جانتے ب ی اللّٰ تعالی پر ج وٹ بولتے ین، ویسے خود ب ی جانتے ین ،، لیکن کوئی ب ی اپنے وعد اور قرار پر وفا کرے اور پ ریزگاری کریں کوئی شک ن ین وگا پ ریزگاروں پر پروردگار کی محبت ے،،
پ ر کیسے وسکتا ے کے پروردگار اُن سے وعد اور قرار کریں کے ان وں سے پ چانا جاے کے ایسی طرح اخلاق اور فائد صرف ایک جگہ کے لیے وجائیں؟ پ ر اس آیات سے پ چانا جاتا ے کے آیات سے مراد سارے لوگ وتے ین اور قیمت اور حصول اور فائد قبیلے اور جگہ ن ین پ چانتے اور و آدمی جو ک تے ین : ی فرمان ال ی سے سارے لوگ اکٹھے وتے ین، اضاف کرتے ین : علی بن ابی طالب ، امام محمد بن باقر ، عطاء بن ابی رباح، جس طرح کے سیوطی منثور میں نقل کیا ے اور شیخ مفسرین ابن جریر طبری کے نظری سے ، فخررازی، ابن کثیر، ابن حیان اندلسی، قرطبی، ماوردی، صاوی، بروسی، بقاعی اور ابن عاشور تفسیروں میں ی ی ین. میں کتنے مانگنیں ین کے علام قرطبی کے اس جمل پر جو آیات کے اس تفسیر پر فکر کریں کے فرماتے ین: انسان کے لیے اچ ا ے لوگوں کے سامنے بولنے میں نرمی کی شکل سارے آدمی نیک اور بُرے ال سنت یا جو بدعت کے سامنے ین بے شک اچ ے برتاو وجا ے،،
اس لیے، آیات: ﴿وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا﴾ میں سارے لوگ شامل وتے ین.

اخلاق اور نیک سے مراد آیات میں کیا ے ؟

اس وقت آیات سے یہ معلوم وگا کے سب کیلیے اخلاق کی شکل ایک ی شامل وگا اور صرف ایک اور خاص آدمی پر ن یں وتا؛ اس سے ایسے ی جاننا کے گفتار اور کردار ایک ی وجائیں والدین، یتیم اور غریبوں کے لیے، چسپان ن یں ے کے جو سارے لوگوں کیلیے آئے ان سے ایک کے دیک نے کیلیے مقرر وجائے.ابن عباس سے روایت سامنے آیا ے یہ اس وقت ایک کیلیے وگا،لیکن اسلیے اس توصیف کے سمبالنا ابن کثیر نے روشن نظری دیے گئے یں کے ب ت سے تفسیر (حُسن) کے کلم اُسے ایک ی کریں سارے معانی کو گُم ن یں کردے گا اور ان کے سات۔ ایک ی وگا۔یعنی:ان کے سات۔ اچ ائی سے بات کریں اور ان کے سامنے نرم وجائیں اور اُن کام سے اچ ی کو لینا اور برائی کو چ وڑنا اس میں ے،اسی طرح کے حسن بصری اس آیات میں ﴿وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنا﴾ ک ا ے:نیک ک نے سے مراد،کام کو اچ ی طرح لینا اور برائی کو چ وڑنا،سختی میں صبر، بخشش اور گفتار نیک لوگوں کے سامنے و جس طرح اللّٰ پاک نے فرمایا ے یہ سارے اخلاق میں نیک اور راضی ونا ے۔

امام باقر سے روایت آیا ے کے اس تفسیر سے ک ا گیا ے : ان سے ایسے بات کریں جس طرح آپ چا تے یں کے و آپ کے سات۔ ایسے بات کریں. (تفسیرزادالمسیرابن جوزی)
کچ۔ پ لے سے سلام ک نا ا ل کتاب اور غیرمسلمانوں کسی اور کوں روا ن یں سمج ا اور عالم ان یں گنا کار ک تے یں: آیات سے مراد: ﴿وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنا﴾ (تفسیرابن کثیر) ایسے میں آیات : ﴿وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنا﴾ سب کے لیے نیک باتَ ک تے یں اور اس شکل میں ایک کیلیے ن یں ے۔

اندر اور با ر کے اخلاق کی صورت

اخلاق کی صورت کلم ی ے اس کے اس کے میزان سے آدمی سارے لوگوں کے سات۔ ان کو کام میں لائیں اور لازمی ے کے یہ اخلاق اور نیک گفتار دل کے اندر سے بلند و ایسے نہ و کہ ج وٹے پیمان و. جس طرح جب کوئی مسلمان آدمی کسی سے نیکی سے بات کرے، ان کیلیے خیر اور اچ ائی دل میں وگا اور یہ اچ ے رفتار اور اخلاق نیک ے .(تفسیر ابن عاشور)
خداکے رسول ﷺ فرماتے یں:اس وقت آپ مومن ن یں وسکتے جب اُس وقت پیارسے اپنے ب ائیکی خاطراس چیزکو پَسندکریں،،(بخاری اور مسلم)
اس طرح کے جب آدمی کے طاقت نہ و کے سارے انسانوں سے نیک کام انجام دے، پروردگار نے حکم دیا ے ان سے نیکی میں بات کریں اور کیونک ایک آدمی میں طاقت ن یں کے سارے انسانوں کو مدد کریں، اس سے نیک رفتار اور نیک بات اور نصیحت سے دور نہ رئیں. (تفسیربقاعی)

احنف بن قیس ک تے یں: آیا آپ کو برے دعائیں بتائیں؟ ان وں نے جواب دیے: ان، اس نے ک ا : برے دماغ اور بری زبان کے برے ک ے .

نیک بات کے حکم سے نصیحت میں خود ی آیات کیا ے؟

یز بائیو مارے سات۔ اس آیات کے راستے میں توج دیں. ﴿وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُعْرِضُونَ﴾ سور بقر:۸۳ یعنی : اس وقت جب م بنی اسرائیل سے وعد لیے کے تم بغیر الل سے کسی اور کی عبادت نہ کریں، اور والدین کے سات۔ نیکی اور احسان کریں، اور اسی طرح رشت داروں کے سات۔ اور یتیم اور غریبوں اور لوگوں کے سات۔ اچ ے اور نیکی سے بات کریں، نماز ادا کریں ، اور زکات د ے دیں، کچ۔ لوگ سے بغیر اور سارے ن یں مانے اور چ رے پلٹ دیے . ۸۳)

یہ آیت بنی اسرائیل کے نیچے دیے و ے کاموں سے وعد اور قرار سے لیے گئے یں:

- اللّ کی عبادت توحید میں۔
- وعد اور نیک کردار سے (والدین، رشت داروں، یتیم اور غریبوں)
- نیک گفتاری سارے لوگوں کے سات۔.
- نماز پڑنا اور زکات دینا.

تو اس وقت پروردگار نے ان سے ب ت ردی لی ے کے اس ع د کی شان سے سخت کی ے چ رے پر روشن ونگے.

خطاب کی عظمت میں اس آیت سے کچ۔ طرف سے لیتے یں :

- ی پروردگار کے بیان نیکی اور اچ ے رفتار وعد اور عمل سے اکٹ ا کیے گئے یں.
- پروردگار نے نیکی اور اچ ے رفتار زبان اور سلوک کو جیسے نماز اور زکات کی طرح سامنے رک یں یں جس طرح کے ان کا ونا ی دون وں اسلام کی ا م ستون وتے یں . اس طرح معلوم وگا کے نیکی اور اخلاق سارے کاموں کے اصول یں کے پروردگار نے حکم دیا ے .

خلاصے

اس آیت سے : ﴿وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا﴾ معلوم وگا کے:

- اس آیت سے سارے ی لوگ ونگے صرف سامنے نیک اور مومن ن یں یں.
- سارے سوچ اکٹ ا اچ ے رفتار ونگے اور اچ ے عمل اور برائی سے پریز کرنا صرف ن یں ے.
- صرف بنی اسرائیل ن یں ونگے سارے امت اسلام ب ی شامل یں.
- حکم اب ی تک ے صرف نظر ن یں کیے گئے.

زخم کی دَوائی ے

بُرے اخلاق سے بغیر

علي بن أبي طالب كَرَّمَ اللهُ وَجْهَهُ

اپنے تحریف اور ادعا کی سلسلے

خدا کے رسول ﷺ فرماتے ہیں:یہ علم کو سارے اجداد میں،عادل لے لیتے ہیں اوراس سے افراطی تحریف اور اہل باطل کے ساتھ۔ اور جاعل یاد کرتے ہیں. ۱

جس طرح کے لوگوں کچھ۔ لوگ ہیں کے خداے سبحان کے کلام پاک پیغمبر ﷺ سے غلط برداشت کرتے ہیں اس صورت میں کے منہج علمی سلف صالح ہمیں پہنچا ہے، سازگار نہیں ہے اور مقصد مذہب کے لیے پروردگار کے بڑے ارزش میں ایک ہی صورت میں نہیں ہیں. قرآن کے کچھ۔ آیت سے جو بغیر مسلمانوں کےلیے نازل ہوے ہیں مسلمانوں عمل میں لاے گئے ہیں اور آیت خاص ، سب کے لیے حکم دیتے ہیں اور قرآن اور رسول خدا ﷺ کے حدیثوں پر تحریف اور فہیم کی باتیں کرتے ہیں، اس طرح مسلمانوں کے دل اور دماغ میں غلط فہمی کے جڑاُگے اور آخر میں ان کے رفتار اور عمل میں بدلی پیدا ہوتے ہیں کے اسلام کے مذہب سے کوئی نزدیک نہیں ہوتے.

ہمیں اس سلسلے کے درمیان میں ان بزرگواروں کے غلط فکروں کی پہچان ہوگی.

۱ - حدیث مشہور صحح ابن عبد البر، وروي عن أحمد بن حنبل؛ أن قال: و حدیث صحیح.

دار الفقيه للنشر والتوزيع
DAR AL FAQIH
PUBLICATION & DISTRIBUTION
سند
SANAD
www.sanad.network
twitter: @sanadnetwork
facebook.com/sanadnetwork
youtube.com/sanadnetwork
instagram.com/sanadnetwork